تحریر : ڈاکٹر سید مبین اختر

کالم : اخباری مضمون

چھت سے چھلانگ لگادی

(سچی کہانی فرضی نام کے ساتھ)

عارفہ کی عمر اس وقت 19 سال ہوگی جب اس کو ذہنی مرض ہوا، اس کی بہن نے بتایا کہ اس کے مزاج میں کبھی تیزی اور کبھی سستی آجاتی ہے۔ عام طور پر یہ 3 سے 4 ماہ تک رویئے میں تیزی کا اظہار کرتی ہے۔ اس وقت باتیں زیادہ کرنا۔ مسلسل ہی بولتے رہنا، بڑی بڑی باتیں کرنا، فرمائش کرنا، اچھے کپڑوں کی خواہش بڑھ جانا اس کیفیت میں لڑائی جھگڑا کرنا، کبھی مار پیٹ کرنا، شک شبہ کرنا شروع کردیتی ہے اور اپنے سگے بھائیوں کے خلاف بہت ہی قابل اعتراض باتیں کرنے لگتی ہے، سسرال والوں کو بھی بُرا بھلا کہتی ہے، کوئی ڈیڑھ سال قبل ہم نے اس کی شادی کی ہے، اس کا علاج تو ہوہی رہا تھا، مگر یہ کبھی بھی بالکل ٹھیک نہیں ہوئی، مزاج میں اتار چڑھاؤ ہوتا رہتا ہے۔ اچانک بیٹھے بیٹھے رونے لگتی ہے، پھر تھوڑی دیر میں ٹھیک ہوجاتی ہے، اس میں برداشت کی بہت کمی ہے۔

عارفہ کی بہن نے موجودہ کیفیت بیان کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ 6 ماہ سے اس کے مزاج میں مسلسل تیزی آگئی ہے۔ 3 ماہ کی بچی ہے اس کی بھی پروانہیں، اب تو ہم لوگ ڈرتے ہیں کہ اس کو کوئی نقصان نہ پہنچا بیٹھے۔

کئی سال پہلے اس نے چھت سے چھلانگ لگادی تھی۔ خود کو ختم کرنا چاہتی تھی، اس واقع کے دو سال بعد زہر کھالیا، اس وقت بھی خودکشی کرنے کی کوشش کی تھی، قسمت سے دونوں بار بچ گئی۔ مگر چھت سے چھلانگ لگانے کی وجہ سے ہونٹ پھٹ گئے تھے، ناک کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی۔ اس وقت فوری طور پر ہسپتال لے گئے تو وہاں آپریشن ہوا اور پسلی سے ہڈی نکال کرناک پر لگائی گئی۔

عارفہ کے والد اور چچا بھی شدید ذہنی مرض کا شکار تھے، اس لئے اس مریضہ کا ذہنی مرض میں مبتلا ہونے کا امکان بہت بڑھ گیا تھا، خاص طور پر والدین یا چچا، پھوپی، خالہ، ماموں یا پھر دادا دادی اور نانا نانی میں سے کسی کو ذہنی مرض ہو تو آنے والی نسلوں کے اس میں مبتلا ہونے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔

عارفہ شدید ذہنی مرض جنون و یاسیت (Bipolar Affective Disorder) کا شکار تھی۔ اس کی بیماری کی ابتداء جنونی دور (Manic Phase) سے ہوئی۔ اس مرض میں جنونی کیفیت میں زیادہ بولنا، بے جا خوشی، گانے گانا، گھومنا پھرنا، بے خوابی وغیرہ جیسی علامات

ظاہر ہوتی ہیں۔اورپھر اچانک موڈ بدلتا ہے اور رویے سے اداسی،رونا،خودکشی کے خیالات،خودکشی کی کوشش،خوف،لاتعلقی کا اظہار ہوتا ہے عارفہ کے رویے میں بھی دونوں طرح کی کیفیتیں ظاہر ہورہی تھیں،اس کے اہل خانہ نے علاج کروایا مگر وہ پوری طرح ٹھیک نہیں ہوئی تھی کہ شادی کر دی،اگر شادی کرتے ہوئے یہ نہ بتایا جائے کہ لڑکا یا لڑکی ذہنی مریض ہیں تو اور زیادہ مسائل کا سامنا ہوتا ہے۔جیسا کہ عارفہ کے ساتھ ہوا،ان مشکل حالات میں اس کی بہن نے ساتھ دیا اور اسے نفسیاتی علاج کے لئے ہسپتال لے کر آئیں۔

یہ مرض دماغ میں کیمیائی تبدیلیاں پیدا ہونے کے بعد لاحق ہوتا ہے۔ان مریضوں کا دماغ کسی نہ کسی طرح متاثر ہوتا ہے اور پھر عمر کے کسی بھی حصے میں قوت مدافعت کم ہونے کے سبب ذہنی بیماری ظاہر ہوجاتی ہے اس کا علاج ادویات اور مشینی طریقے سے کیا جاتا ہے جو کہ بہت ہی موثر ہے۔اس کی وجہ بھی سمجھ میں آنے والی ہے کہ وہ یہ کہ کیمیائی تبدیلیوں کو کیمیائی اجزاء کے ذریعے پورا کرنے سے مرض سے نجات مل جاتی ہے۔

علاج سے چند ہفتوں میں عارفہ کی طبیعت میں کافی بہتری آگئی۔

اپنے مسائل اور ذہنی امراض کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر خط لکھیں:

کراچی نفسیاتی ہسپتال، ناظم آباد نمبر 3، کراچی